یک عمر ورع = یعنے ورع یک عمر - مقلوب الترکیب ہے - عمر کو بغیر اضافت
کے پڑہنا چاہئے - یک عمر ورع = یعنے ایک مدت کا زہد و تقوی - فصحا سطح
کہین گئے کہ زہد بسیار یا زہد شاق - مرزا نے مرزا بیدل اور ناصر علی کی
تقلید سے یک عمر ورع کہا ہے - یہہ ترکیب اور ایسے تراکیب اہل لسان
کے پاس محض لغو اور تکلف لاطایل مانے جاتے ہین - مرزا بیدل اور
شیخ ناصر علی اور مرزا غالب ایک وضع کے تین سوار ہین جو اپنی چال مین
برابر چلے جاتے ہین - وَرَع = بفتحتین زہد و پرہیزگاری - بار دینا =
یعنے آمد و رفت کی اجازت دینا - بارے = کلمۂ ایجاب ہے -

ہوا جب غم سے یون بے حس تو غم کیا سر کے کٹنے کا	نہ ہوتا گر جدا تن سے تو زانو پر دہرا ہوتا

یہہ کلام سر کٹنے سے پہلے کا ہے یعنے شاعر کا یہہ کلام بالفعل نہین ہے
بلکہ بالقوہ ہے -

ہوئی مدت کہ غالب مر گیا پر یاد آتا ہے	وہ ہر اک بات پر کہنا کہ یون ہوتا تو کیا ہوتا

(کیا) تعظیم کیواسطے ہے یعنے غالب تو مر گیا مگر ہمین اسکی آرزوئین اور تمنائین
یاد آتی ہین کہ وہ ہر ایک بات پر کہا کرتا تہا کہ ایسا ہوتا تو کیا اچہا ہوتا یعنے
سرکار انگریزی کیطرف سے پنشن جاری ہو جاتی یا بادشاہ دہلی کے پاس سے
سہرہ کا صلہ ملجاتا یا کلکتہ مین اوستادی کا سکہ بیٹھ جاتا الغرض اب اوسکی
خواہشات یاد آتے ہین اور افسوس ہوتا ہے - قائل نے یہان اپنے کو